صدائے قلب

اردو، فارسی، سرائیکی، پنجابی





شاعر ہمراز اوچوی



یہی قلب سے آئی صدا میرے سب کچھ آپ ہیں
مرغوب تیری ہر ادا میرے سب کچھ آپ ہیں
آقا کہوں، مالک کہوں یا پیشوا کہوں میں کچھ نہیں
بس آپ ہیں سب کچھ مرا میرے سب کچھ آپ ہیں
تجھے توں کہوں ہمراز نام لوں یا آپ آپ پکار لوں
ہمراز کے فرماں روا میرے سب کچھ آپ ہیں

صدائے قلب

اردو، فارسی، سرائیکی، پنجابی

شاعر ہمرآز اوچوی

ناشر: تہذیب انٹرنیشل پبلیکشنز
بہاول پور، لاہور، اسلام آباد، کراچی

نام کتاب ــــــــــ صدائے قلب
نام ــــــــــ غلام قاسم قادری
ادبی نام ــــــــــ ہمرآز اوچوی
کمپوزنگ ــــــــــ احمد علی
بار اوّل ــــــــــ اکتوبر 2013
تعداد ــــــــــ 1000
صفحات ــــــــــ 128
قیمت ــــــــــ 300
ناشر ــــــــــ سید فہیم رضا کاظمی
پیشکش ــــــــــ فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان

A book of Poetry............ Sada e Qalb
Written By .... Humraz Uchwi.
Published.......................1 Eddition in 2013
Contact in Pakistan......Faheem Kazmi. 0300-3738564
Contact in Germany.....Shafiq Murad 0049-692-0791238
Contact in Uk...............Muzaffar Ahmad Muzaffar 0044-741-1068061
Price : Dollar 10 : Pond 10
Under the organisation of :-

C:\Documents and ıoonetclub\Desk not found.

Sharif Academy Germany

نگاہ فیض اکمل

بحضور سید السادات پیران پیر دستگیر

حضرت میراں مبارک حقانی

بن سیدنا محمد غوث بندگی حلبی اوچی

اوچ شریف

بحضور سیدنا قدوۃ الاولیاء پیران پیر

حضرت سید طاہر علاؤالدین القادری الگیلانی البغدادی

مزار لاہور شریف

پنجتن کے کلی فیض کے ساقی یا غوث اعظمؓ

تیرے ہی در پر آیا تو مجھ کو بھی رب ملا

انتساب

پیران پیر دستگیر سید السادات مخدوم کائنات رئیس الاصفیاء سید الحنیا پیر و پیشوا

حادی السالکین حضرت سیدی مرشدی ابوالغوث

مخدوم میراں سید اعجاز الحسن قادری الگیلانی

اولاد حضرت میراں مبارک حقانی بن سید غوث بندگی اوچی

(لاہور)

مدظلہ اقدس کے نام

فقیر ہمراز قادری

ترتیب

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
1	صدائے قلب (کرنل مقبول کاظمی)	9
2	جانا پہچانا شاعر (فہیم کاظمی)	10
3	صوفیانہ شاعر (اکبر بخاری)	11
4	فقیر منش شاعر (رضوان گیلانی)	12
5	درویش صفت انسان (اعجاز کاظمی)	13
6	ذاتی صفحہ (ہمراز اوچوی)	14
7	سب نام تمہارے ہیں	16
8	ثنا خیر الوریٰ	18
9	کعبہ کا گوہر	19
10	الغیاث	21
11	آزمائش موسیٰ ؑ	22
12	نظر کن	24
13	چشم دل سے دیکھئے	25
14	تجلی اعجاز موسیٰ است	27
15	صدائے قلب	29
16	انوار مرشد	31
17	بس تو رہا	33
18	جلوہ حق	35

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
19	بس تو ہی تو	37
20	نگاہ ناز	39
21	حرف وفا	41
22	نازنیں کا ناز	42
23	پوجا	44
24	کشف و کرامت	45
25	تو بھیس بدل کر آیا ہے	47
26	سب کام آپ کا ہے	48
27	شیخ الاسلام	49
28	اے میرے منتخب	51
29	تیری بخشش	53
30	قائز المرام	54
31	تلاش	55
32	اپنا کہا مجھے	56
33	دیوانہ اصنام	57
34	محو رقص	58
35	دل لگی	59
36	کون کتنا پیاسا	61
37	میکدہ	62
38	مسجد نماز گاہ	63

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
36	نور صبح	64
37	تیری ثناء	65
38	مست ملنگ	66
39	غزل	67
40	غزل	68
41	اردو، رباعیات/مسدس	69
42	جب سے نظر کرم غوث اعظم	
43	تم نور کو کیا جانو/ نہ میں کسی کا بیٹا ہوں	
44	تجھے علم سلامت/ دیدار نہ ہو	
45	ذات مرشد/ مجھے اجر و ثواب	
46	جس کو حب علی/ ہمراز دل سے	
47	منفرد اشعار	73
48	حصہ سرائیکی و پنجابی	75
49	نعت شریف	76
50	نعت شریف	78
51	صورت تیڈی	80
52	محبت لاطمع	82
53	پیار دی خیرات	84
54	اکھیں دا وضو	86
55	لال و گوہر	88

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
56	کل کہیں ڈٹھی	90
57	قلندر	91
58	واہ واہ	92
59	دل دا ڈے گھن	93
60	سر اکھیں تے	94
61	آکھیا نہ ہم	96
62	کھپارے	98
63	تیڈی نظر	100
64	آمنے سامنے	102
65	صلا کون ڈیندے	104
66	خواب دی تصویر	105
67	نوکر	107
68	منظر	109
69	کافی	111
70	کافی	113
71	بند	115
72	رباعیات	126

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صدائے قلب

ہمراز اوچوی کا سرائیکی شاعری میں مشہور نام ہے۔ان کی شاعری عوام الناس کو ایک گائیڈ لائن فراہم کرتی ہے۔ان کے کلام میں اولیا ءاللہ سے محبت وعقیدت چھلکتی ہے دعا گو ہوں کہ ان کا مجموعہ کلام "صدائے قلب" ادبی حلقوں میں پذیرائی حاصل کرے اور اللہ پاک ہمرآز اوچوی کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔آمین

کرنل (ر) سید مقبول حسین کاظمی (ستارہ امتیاز)
چیئرمین حرف اکادمی راولپنڈی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آبروئے ما زنامِ مصطفٰی است (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

جانا پہچانا شاعر ہمراز اوچوی

علاقائی شاعری کے حوالے سے استاد ہمراز اوچوی کا نام جانا پہچانا ہے۔انہوں نے ہر ممکن ریاضت اور جانفشانی سے اپنا ادبی سفر جاری رکھا ہوا ہے۔ان کی شاعری میں تصوف کا رنگ غالب ہے۔ان کا مجموعہ کلام "صدائے قلب" داد کے قابل ہے۔جس میں ان کی صلاحیتیں کھل کر سامنے آئی ہیں۔کچھ عرصہ پہلے ہجر و وصال کا رونا روتے تھے، گیت، غزل اور کافی میں مشق سخن کرتے تھے۔آج ان سب سے جی چراتے ہیں فکر کی یہ تبدیلی انقلاب آفرین لمحے کا نتیجہ نہیں شعور کی رو سے اس تعلق ہو سکتا ہے۔داخلی معاملات اور قلبی واردات کے اثر سے ایسے تغیرات اکثر ظہور پذیر ہوتے ہیں ممکن ہے یہ تغیر ہمرآز صاحب کے کسی داخلی احساس کا رہین منت ہو۔

فقیر کی دعا ہے اللہ رحمٰن الرحیم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، چہاردہ معصومینؑ اور اولیاء عظام کے تصدق سے ان میں یہ تبدیلی قائم رکھے اور دیار شعر و ادب میں اعلیٰ مدارج پر متمکن فرمائے۔آمین

ڈاکٹر فہیم کاظمی
چیئرمین فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان
پبلشر تہذیب انٹرنیشنل پبلیکیشنز
بہاولپور، لاہور، اسلام آباد، کراچی
Email. tehzeebinternational@gmail.com
0300-3738564

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

صوفیانہ شاعری

انسان جب صرف اللہ کیلئے محبت رکھے اور اپنا ہر عمل صرف اللہ کی رضا کے تناظر میں دیکھنے لگے تو ایسے انسان کے دل میں خلوص، محبت اور انسانیت سے غیر مشروط ہمدردی کا پیدا ہو جانا یقینی ہے، یہی تصوف کی حقیقت ہے کہ اللہ کی محبت کے حوالے سے اللہ کی مخلوق سے محبت اور اس کا خیال رکھا جائے، اللہ کی مخلوق کا بہت زیادہ خیال اس کیلئے لازوال خلوص اور محبت ہمراز اوچوی کی شاعری اور شخصیت کا خلاصہ ہے۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی صوفیانہ شاعری ان کے حوالے سے اردو ادب کی صوفیانہ شاعری میں گراں قدر اضافہ ہوگی۔

سید محمد اکبر بخاری
چیئرمین ادارہ فروغ تعلیم و ادب پاکستان
اولاد حضرت شاہ مدار الرحمن پور شریف ریاست الور انڈیا
حال مقیم شجاع آباد ملتان
0301-7560073

فقیر منش شاعر ہمراز اوچوی

اوچ شریف مدینۃ الاولیاء سلام ہے اس سرزمین اور اس میں بسنے والے باسیوں کو، مجھے عقیدت ہے اس کی گلیوں سے جہاں میرے اسلاف تاجدار ولایت منبع ہدایت حضرت سید محمد غوث بالا پیر امیر گیلانی ابن سید زین العابدین شہید تا کور ابن سید عبدالقادر ثانی اوچیؒ ہجرت کر کے حال ستگھرہ اوکاڑہ آباد ہوئے۔ میں سرزمین اوچ شریف میں اکثر حاضری سے مستفید ہوتا رہتا ہوں، اوچ شریف میں جن ادبی دوستوں سے ملاقات میری خوش نصیبی بنی۔ ڈاکٹر سید فہیم کاظمی اور میرے آقا و مرشد سرکار محبوب سبحانی حضرت محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی غوث الاعظم دستگیرؒ کے شیدائی ہمراز قادری اوچوی جو دور حاضر کے بہترین شاعر ہیں ہمراز قادری جن سے اکثر ملاقات ہو جاتی ہے، فقیر منش شاعر ہیں لیکن شعری ادب کی اوج پر جو کسی بھی صنف میں باکمال شعر کہتے ہیں فقیر تو منقبت میں ہمراز صاحب کا گرویدہ ہے۔ ادب میں ادب بہت کم دیکھنے کو ملا ہے لیکن ہمراز صاحب کا اعزاز ہے کہ وہ یہ کام بھی بڑی خوش اسلوبی سے نبھا جاتے ہیں۔ صابر و شاکر ہمراز قادری وادرے آپ کا مخاطب ہونا محبوب سے

؎ محبوب کی خوشنودی میں ہمراز بن ہو جانا
محبوب کی صحبت کا بس، ہے مونس رہنا چاہیئے

خاکروب فقیر درویش دربار عالیہ
سید رضوان حیدر گیلانی
سخی ابن سخی گامن سچیار شیخو شریف ضلع اوکاڑہ
0092300-7532733

درویش صفت انسان

محترم جناب غلام قاسم ہمراز اوچوی سرائیکی وسیب میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔انتہائی دھیمہ لہجہ، شفیق اور سادہ طبیعت کے مالک ہیں۔1988ء میں ادب کی دنیا میں وارد ہوئے اور ابتداء سرائیکی کلام سے کی۔شروع میں آپ کے کلام میں ہجر و فراق اور غم دوراں کا رنگ غالب رہا لیکن رفتہ رفتہ مزاج کے مطابق مجاز سے حقیقت کا رخ کیا اور غالباً یہ ان کے خمیر کا اثر تھا یا پھر مدینۃ الاولیاء اوچ شریف کی دھرتی کا قرض کہ آپ کے کلام میں تصوف اور صوفیانہ طرز سخن غالب آیا۔درویش صفت انسان محدود زندگی بسر کرنے کے باعث ادبی دنیا میں مقبولیت تو نہ حاصل کر سکا مگر کسی طرح سے بھی اُن سے پیچھے نہیں۔ آپ کی نئی تخلیق ''صدائے قلب'' کے مطالعہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ فارسی ، اردو، سرائیکی، پنجابی زبان پر مشتمل شاید یہ پہلی کتاب ہو بیشتر کلام پر حقیقت اور معرفت کا رنگ غالب ہے مطالعہ کرنے سے اپنے اندر تغیر کا احساس ہوا بلاشبہ آپ ادبی افق پر قوس قزح ہیں کہ جس کی مانند آپ کے مجموعہ ''صدائے قلب'' میں مختلف رنگ بلحاظ لغت پائے جاتے ہیں یہ ہمہ صفت شاعر کی علامت ہے۔میں غریب الوطن دعا گو ہوں کہ ہمراز اوچوی صاحب وسیلہ پنجتن پاکؑ، رب العزت آپ کے کلام میں تصوف کو وسعت عطا فرمائے اور باطنی وجدان کو بنوک قلم سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واہلبیت کی مدح سرائی میں شرف حاصل ہو (آمین)

سید اعجاز حسین کاظمی

جنرل سیکرٹری فروغ ادب فاؤنڈیشن پاکستان

0301-7774869 - 0333-6392660

ذاتی صفحہ

شاعری صدیوں سے ایک ایسا خوشبو دار چمن ہے، جو کبھی نہ ویران ہوا اور نہ ہی اس کی خوشبو زائل ہوئی۔دیکھنے میں لفظوں کا گروہ سا نظر آتا ہے مگر اس میں خداداد صلاحیت ایسی با کمال ہے کہ شاعر اپنے خیالات ، مشاہدات، جذبات ، محسوسات کا شعر کے ذریعے بہت کچھ اظہار کر سکتا ہے، یہ الگ بات ہے کہ جس کی جتنی نظر،اس کو اتنی خبر ۔بندہ 1988ء سے شاعری کے میدان میں سیر کر رہا ہے ۔سرائیکی شاعری میں دو کتابیں (1) گھنڈ کھول'' 1996، صفحات 96،(2) ہر پھل زخمی ''2002ء صفحات 160 شائع ہو چکی ہیں ۔ ریڈیو پاکستان بہاولپور اسٹیشن پر اپرو(Aprove) ہے، فارسی، اردو، سرائیکی ، پنجابی ادب میں پہلی کاوش ہے ایک شعر

جس نام سے پکاروں ہر نام آپ کا ہے
میرے بس میں کچھ نہیں ہے سب کام آپ کا ہے

ہاں میری پہلی شاعری بھی دیکھی ہوگی،اب یہ کتاب جو آپ کے ہاتھ میں ہے۔میں کوئی اتنا بڑا شاعر نہیں ہوں میرے شفیق،میرے سب کچھ پیر و مرشد پیران پیر دستگیر حضور میراں سید اعجاز الحسن قادری گیلانی مدظلہ اقدس کی شفقت کا ثمر ہے کہ میں یہاں تک پہنچا احباب سخن کا اسرار تھا کہ اپنی اس کتاب کو شائع کریں بات وہی ہے کہ سوائے ان کے حکم کے کچھ نہیں ہو سکتا یہ انہی کا کرم ہے کہ یہ کتاب منظر عام پر آئی۔

گر تجھے ہے غرض صحبت محبوب کا تو کر ادب
بولنے میں کچھ نہیں خاموش رہنا چاہیئے

میں ان بزرگوں اور احباب سخن کا بیحد ممنون ہوں جن کی آرا ءشامل حال رہیں اور اس کتاب کو پایہ تکمیل تک پہنچایا میں بصد شکر گزار ہوں۔

غلام قاسم قادری(ہمراز اوچوی) 18-08-2013
محلّہ شیم آباد سب تحصیل اوچ شریف ضلع بہاولپور
Email.qasimqadri7@gmail.com
0300-6834724-0323-6517182

سب نام تمھارے ھیں

سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں
کہیں احد ، کہیں احمدؐ ، کہیں صلی علیٰ محمدؐ
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں آئے شیر جلی ، پیران پیر علی
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں حسن مجتبیٰ ، ہیں امام الاخیا
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں مولا امام حسینؓ ، کی دین کو طاقت دین
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں زین العابدینؓ ، کہیں میراں محی الدین
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں میراں مبارک حقانی ؒ ،غوث الاعظم کاجانی
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں طاہر علاؤ الدین ، محبوب العاشقین
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

کہیں اعجاز الحسن میراں ، حق پاک پیران پیراں
سب نام تمہارے ہیں ،واہ کام تمہارے ہیں

☆☆☆☆☆

ثناء خیر الوریٰ

ثناء خیر الوریٰ کر د ام چہ ہستم
شمول صف حق مرد ام چہ ہستم
کرم صدقہ حسن ؓ نظر کرم آقا
کف آل نبی ﷺ گرد ام چہ ہستم

☆☆☆

گرچہ الہٰ حق یا فتن
حق لا الہ افرا ختن
بکن یا غوث اعظم دستگیرؒ
ظاہر و باطن ما آراستن

☆☆☆

عشق کی آتش کو اتنی دے ہوا
غیر سب جل جائے بس اک تو رہے

کعبہ کا گوھر

حرم کعبہ میں اعلیٰ نخی آ گیا
یانبی مصطفیٰ ﷺ کا اخی آگیا

تیرہ ماہ رجب شادمانی ہوئی
حرم ِ کعبہ کا گوہر علی ؑ آگیا

ڈر گئے ہیں عدو دین اسلام کے
اب محافظ جو شیر جلی آگیا

کفر لرزہ گیا مرحباء مرحباء
رن میں توحید کا اک نجی آگیا

ہے امام اول خاصہِ عزوجل
ایک اعلیٰ ولی گر ولی آگیا

یہ ہے تلمیذ رب ہے خزینہ ادب
یا قوی کا اسد ہی قوی آگیا

کعبہ بت خانہ تھا جاں سے بیجان تھا
شاہ ژمن بت شکن یا علیؑ آگیا

کعبہ کا یہ مکیں کعبہ ہے اک مکاں
حق حیدر و صفدر جری آگیا

کعبہ ممنون و مشکور علی پاکؑ کا
کعبہ حج کرنے کوئے علیؑ آگیا

☆☆☆☆☆

الغیاث

اغنی خبر لیس غنی غوث اعظمؓ
یہ کشکول بھر دیں سخی غوث اعظمؓ

یہ گردن یہ آنکھیں دل و جان حاضر
قدم ان پہ رکھ دیں ولی غوث اعظمؓ

مریدی لاتخف ہے فرمان تیرا
میں بھی ہوں تیرا ، ابن علی غوث اعظمؓ

☆☆☆☆☆

المدد یا غوث اعظمؓ المدد یا دستگیرؓ
ہادی راہ ہدایت المدد پیران پیرؓ

☆☆☆☆☆

آزمائش موسیٰ علیہ السلام

حکم ربی

خدا نے موسیٰ کو کہا
تجھ کو حکم ہے میرا
میری کل کائنات میں
بے کار سے بے کار لا

متلاشی

موسیٰ چلا پھر ڈھونڈنے
کیڑوں بھرا اک سگ دیکھا، سوچ میں پھر سوچ آئی
سوچ لے کر چل پڑا
رب نے کہا کیا بات ہے
بات میں بھی بات ہے
کیسی میری ذات ہے
انمول کل کائنات ہے
بے کار لاؤ ہے کہاں
ہے قیمتی سارا جہاں

موسیٰ

موسیٰ بولا غفار سے
رب رحیم قہار سے
میرے سوا کوئی نہیں
بے کار ہوں بے کار سے

موسیٰ کو خطاب

رب نے کہا اے موسیٰ ؑ
موسیٰ ؑ تیرا نام تھا
آئی پسند تیری ادا
مجھ کو تو خوش کر دیا
اسم موسیٰ ؑ قدیم ہے
ہمرآز کا اب کلیم ؑ ہے

☆☆☆☆☆

نظر کن

کہ دانم یار حق دانم من غیر نمی دانم
نظر کن را مہربانم من غیر نمی دانم

وصالش جام مستی را کہ حق یافت
کہ حق محبوب سبحانم من غیر نمی دانم

نمی ہستم کہ ہستم غوث اعظم حق ؓ
اعجاز حسن یکی دانم من غیر نمی دانم

کہ من عاجز من مسکین طلب مولیٰ
کرم یا شاہ جیلانم من غیر نمی دانم

من ہمرآز قادری چہ ہستم کرم لائق
من خاک پاء کہ دیوانم من غیر نمی دانم

چشم دل سے دیکھیئے

لا فناء فیضان ہیں چشم دل سے دیکھیئے
فقر کے سلطان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

ہیں سخی ابن سخی یا سیدی آل نبی ﷺ
یزدان کے یاران ہیں چشم دل سے دیکھیئے

آفتاب پنجتنؑ طاہر علاؤ الدینؒ ہیں
یہ ولاء کی جان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

ہیں محی الدینؒ کے لخت جگر منبع ولاء
قادری مستان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

قادری مے، مے کدہ کے ہیں سخی ساقی سید
کتنے مہربان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

طاہر علاؤالدین گیلانی سیدی یا مرشدیؒ
ہم ترے مہمان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

الغیاث الغیاث با طفیل غوث پاک
مستحق احسان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

رہے سلامت تا قیامت اعجازالحسن قادری
کہ شیخ نگہبان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

اعجاز الحسن قادری کی خاک پاء کا شرف دو
کچھ اور نہ ارمان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

نظر کرم ہو اس گدا ہمرازؔ پر میرے حضور
ہم آپ کے مستان ہیں چشم دل سے دیکھیئے

☆☆☆☆☆

سخی اعجاز مولیٰ است

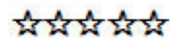
سخی اعجاز مولیٰ است
بحکم میم من رانی
بعیدی ہر پریشانی
لقائے حق ای طالباں
نمود ارست دل جانی
سخی اعجاز مولیٰ است

پیران پیر ، پیر اعجاز
تا منزل دست گیر اعجاز
ولا بنی جمال اللہ
ای میراں میر ، میر اعجاز
سخی اعجاز مولیٰ است

لقائے حق حج اکبرست
کرم لائق کہ حق پرست
سلامت عشق آئے عاشقاں
سخی اعجاز دلبرست
سخی اعجاز مولیٰ است

رخ دلبر ، تلاوت حق
فضل دلبر سخاوت حق
مالیدن مولیٰ ماچیدن
سلامت حق سلامت حق
سخی اعجاز مولیٰ است

فقیر ہمراز مولائی
ای خاکپاء کہ شیدائی
اگاہ ہر رمز مرشد است
نہ من فاضل نہ درجائی
سخی اعجاز مولیٰ است



صدائے قلب

یہی قلب سے آئی صدا ، میرے سب کچھ آپ ہیں
مرغوب تیری ہر ادا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

یہاں کون ہے وہاں کون ہے ، تیرے سوا دیکھا نہیں
کسی اور کو دیکھیں گے کیا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

آپ کے ہونے سے سب کچھ ہو رہی ہے بہتری
تجھ سے ہوا ، سب کا بھلا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

آپ ہیں بس آپ ہیں ، رحم و کرم کے شہنشاہ
کسی اور کو نہیں جانتا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

کیا کچھ ہوں میں ، میں کچھ نہیں کچھ ہوں اگر تو آپ سے
کیا کچھ مرا ، سب کچھ ترا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

دستگیر پیران پیر ، ہے ڈور تیرے ہاتھ میں
تیرے در پہ جھکتے ہیں شہنشاہ ، میرے سب کچھ آپ ہیں

گرچہ لکھوں تیری ثناء ایسا کہاں طرز سخن؟
تیری شان شانِ ماورا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

آقا کہوں مالک کہوں کیا کچھ کہوں میں کچھ نہیں
بس آپ ہیں سب کچھ مرا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

تجھے توں کہوں ، ترا نام لوں ، یا ، آپ آپ پکار لوں
ہمرآز کے فرماں روا ، میرے سب کچھ آپ ہیں

☆☆☆☆☆

انوار مرشد

ہماری آنکھوں میں روز محشر ہمارے مرشد کا نور ہوگا
رے جس نگاہ میں شعور ہوگا سرور ہی بس سرور ہوگا

نہ ڈر جہنم ، نہ غرض جنت، دیدار مرشد ہمیں ہے کافی
نگاہ کامل پڑی ہے جس پر انہیں کو اس دن شعور ہوگا

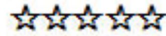
جو قبر منکر نکیر آ کر نظر میں دیکھیں گے نور مرشد
سوال کرنے سے ہو نگے عاجز حضور کا جو ظہور ہوگا

جو اپنے مرشد کے عشق اندر فناہ ہوا وہ بقاء کو پایا
رے اس کا جیون فناء نہیں ہے کہ جس کو جلوہ حضور ہوگا

جو اپنے مرشد کی خاک پاء کو لگائے آنکھوں میں اس نگاہ کو
سلام ہو گا سلام ہو گا معرفت میں معمور ہو گا

ہیں قادری یا کوئی چشتی سبھی ہیں چاکر انہی کے در کے
یہ دست بستہ ہیں دست مدنی ﷺ سبھی کا آقا حضور ہوگا

اے پیر اکمل ہے آس میری تمہارے قدموں کی خاک بن کر
نصیب ہمراز ایسے جاگیں، کرم یہ مجھ پر ضرو رہوگا



بس تو رہا

خود سے ہوا ایسا خفاء میں نہ رہا بس تو رہا
تیرالقاء دیکھا خدا ، حق حق کہا بس تور ہا

حق ہر سو حق نوبت بجی ارنی تیری محفل سجی
ہے کل شئی جلوہ تیرا تجھ کو بقاء بس تو رہا

تیری حقیقت کا پتا ، بس آپ کو معلوم ہے
تو نے پہن لی بشری قباء پھر کیا ہوا بس تو رہا

تو سمیع تو بصیر ہے تو قدیر ذات قدیم ہے
محبوب تو مطلوب تو تو دلربا بس تو رہا

آغاز تو ، انجام تو ،دن رات صبح و شام تو
توتو رہا، میں نہ رہا ، ہر سو ،رہا بس تو رہا

کہاں زندگی، کہاں موت ہے، تجھے دیکھتے ہی رہ گئے
تو احد ، احمد مصطفیٰ ، خیر الوریٰ ؐ بس تو رہا

کسی اور کو نہیں جانتا ہے غرض تجھ سے دوتی
کیا ہے مرا ، اک تو مرا ، طالب تیرا بس تو رہا

ہمرآز کون ہمرآز ہے ہمراز کا ہمراز تو
گنج لقاء ، جو دو سخاء ، تو باوفا بس تو رہا

☆☆☆☆☆

جلوہ حق

عشق کی شدت سے بھی نار جہنم ڈر گئی
عاشقوں کی صادقی واہ کام ایسا کر گئی

ورنہ یہ نار جہنم ہی جلا دیتی مگر
عاشقوں کی میں ازل سے عاشقی میں مر گئی

عاشق رہے موجو د حق، محفل دیدار میں
جنت میں نیکی وقف ہے، دوزخ گناہ سے بھر گئی

پروانوں کی محفل لگی، شمع پہ جل کر راکھ ہوئے
باد صباء ایسی چلی، کہ راکھ کو لے کر گئی

ہوں کون کون کے جوپ میں گم ہوگئی، گم ہوگئی
میں میں ختم، حق حق کہا، محبوب کے جب در گئی

خود سے تو کچھ، کچھ نہ کہا، پھر کون سی آواز ہے۔؟
گفتار ایسی موم تھی، سنگدل پہ کر اثر گئی

دنیا نہ عقبیٰ کی طلب رہی قرب کی ایسی طلب
الفت سناں کی نوک پر، بس رکھ کے اپنا سر گئی

ہے عہد حق انفسکم، اقرب کہا ہو گئی وفا
پھر ڈھونڈنا، بالکل عبث جب بات دل میں اتر گئی

خطبہ سنا، من رانی کا بر حق سنا، حق سے سنا
ہوا حق عیاں، موجود حق، بشری اتر چادر گئی

اعجاز حضرت حق ہیں، ہمراز حق حاصل ہوا
حق کی نگاہ ناز سے، ہر چیز بن سندر گئی

☆☆☆☆☆

بس توهی تو

میری جسم وجاں ،میرا قلب و روح ،میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو
تو ہی ضوفشاں میرا قلب و روح، میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو

میرا ذکر فکر ہر لحہ تو ہے نماز روزہ زکواۃ تو
تو حق آذاں، میرا قلب و روح، میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو

تو ہی حق ، حق مختیار کل،تیرا ہم عصر کوئی نہیں
اکمل ایماں ، میرا قلب و روح، میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو

مد ہوش ہیں اک جام سے اک جام پھر سے اور دے
حق شہ زماں ، میرا قلب و روح، میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو

فرمان من رانی والا ، تصدیق رائت ربی حق
ناطق قرآن ،میرا قلب و روح ، میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو

شیخ المشائخ دستگیر غوث الوریٰ مولیٰ میرا
حق شہ جیلاں، میرا قلب و روح ،میرا کچھ نہیں بس تو ہی تو

☆☆☆☆☆

نگاہ ناز

زندگی اور موت سے روپوش رہنا چاہیئے
دیدار کی مستی کا اک بس جوش رہنا چاہیئے

ایک کو اپنایئے اور وہ بھی غرض دوستی
ہر لحہ اپنے یا ر کی آغوش رہنا چاہیئے

کر تجھے ہے غرض صحبت، محبوب کا تو کر ادب
بولنے میں کچھ نہیں خاموش رہنا چاہیئے

محبوب کی نازک مزاجی کا اگر احساس ہو
معافی کا مطلب ہے یہی نردوش رہنا چاہیئے

قتل ہوتا ہے اگر ان کی نگاہ ناز سے
عشق کا سر پر تیرے کچھ دوش رہنا چاہیئے

وصل کے مٹکے کو پی، چوم کے پھر جھوم جا
محبوب خود ہی تھام لے مدہوش رہنا چاہیئے

محبوب کی خوشنودی میں، ہمرآز بن ہو جا فناء
محبوب کی صحبت کا بس مے نوش رہنا چاہیئے

☆☆☆☆☆

حرف وفا

حق کی طلب شدید راء حق کا لقاء اعجآز
حق مل گیا ، تجق پیر و پیشوا اعجاز

حضرت دستگیر ہیں ، مولیٰ حسنؓ کے لال
نائب رسول پاک ہیں، میرے خیر خواہ اعجاز

ان کے امر کے سوا ہو سکتا کچھ نہیں
جو بھی لکھا نہیں میں لکھا یہ ہے عطاء اعجاز

لاثانی محبوب حق ، بہ حق خلیفۃ اللہ
ارے حق طلب دیکھو ادھر، مولیٰ میرا اعجاز

شیخ طریقت گنج بخش ہیں فیض عالم میراں جی
ہیں ساقی حق معرفت شیرخدا اعجاز

ہمرآز کا ہمرآز بھی ان کے سوا کوئی نہیں
اے عاشقو ہے عشق کا حر ف وفا اعجاز

نازنیں کا ناز

زندگی اور موت کی اس کشمکش سے باز رہے
اپنی ہستی کو مٹا ، بس خاک پاء اعجاز رہے

اپنی مرضی اور سب کچھ ان کو ہی بس جان لے
ناز کرنا چھوڑ دے ، بس نازنیں کا ناز رہے

موجود حق، موجود حق ، ہے کل شئی فرمان حق
لن ترانی، رب ارنی، نحن اقرب، راز رہے

وہ راز ہے انسان کا ، انسان ان کا راز ہے
ان سے تعلق قائم رکھ انجام رہے آغاز رہے

احد ، اور احمدؐ میں کوئی فرق جانے کفر ہے
رب ارنی، من رانی ، حق کی حق آواز رہے

ان کی خبر کے سوا ، اوروں کی خبریں بھول جا
ہو نیاز مند محبوب کا، بس غیر سے بے نیاز رہے

یہ جسم وجاں اور قلب روح ان کی نظر میں پیش کر
دیوانہ بن بس ایسا بن، اک وہ تیرا ہمراز رہے

☆☆☆☆☆

پوجا

غیر تو بس غیر ہے، ارے غیر کا ہے وجود کیا۔؟
ہے فقط موجود حق، حق کی پوجا حق ہے

وحدت سے جو نا آشنا ہے پیر وہ پیاسے رہے
محبّ بھی خود محبوب خود، حق ہر سو مولا حق ہے

جسے حق ملا ہر حق ملا ، یا مصطفیٰ ﷺ ، یا مرتضیٰؓ
غوثِ جلیؒ ،یا پیر اعجاز، سارے کا سارا حق ہے

☆☆☆☆☆

کشف وکرامت

نہ کشف و کرامت کی ضرورت ہے مجھے
تو ہی ہے نا، تو پھر کیا ہی ضرورت ہے مجھے

تجھے دیکھوں تو یہی کشف، تو سمجھوں کرامت
تجھ بن تو حقیقت میں، نہیں کوئی سلامت

''ارنی'' کے پس پردہ تو من رانی وفا ہے
بے مثل نہ تجھ سا کوئی اور ہوا ہے

جس نے تجھے جانا نہیں غیر وہی ہے
رکھتا ہے بصیرت وہ جو کہتا ہے تو ہی ہے

حق تھا حق ہے بس تو ہی رہے گا
مشکل نہیں آئے گی، ترا نام چلے گا

احمدؐ ہو، علیؑ ہو یا فاطمہ زہراءؑ
حسنین کریمین ہوں، یا غوث پیارا

تو میرا ہے مولیٰ، مجھے کس بات کا ڈر ہو
ہوں تیرے قدم پاک، تو نیچے میرا سر ہو

☆☆☆☆☆

تو بھیس بدل کر آیا ھے

تو بھیس بدل کر آیا ہے
کہیں کوئی نام بتایا ہے ، کہیں کوئی نام بتایا ہے

تجھے دیکھنے والے دیکھتے ہیں ، جس نے دیکھا وہ دیکھا گیا
تجھے دیکھنے میں جو جو ہوا ، تو اس کا ہوا وہ تیرا ہو ا

تو بھیس بدل کر آیا ہے

کہیں محبّ اور محبوب بھی تو ، کہیں طالب پھر مطلوب بھی تو
کہیں پردے میں بے پردہ ہوا ہے خوب سے بڑھ کر خوب ہی تو

تو بھیس بدل کر آیا ہے

میں میں نہ رہا تو تو ہی رہا ، یہ مخفی راز بھی تو نے دیا
تو اول آخر ظاہر ہے اس باطن میں بھی تو بولا

تو بھیس بدل کر آیا ہے

سب کام آپکا ھے

جس نام سے پکاروں ہر نام آپ کا ہے
میرے بس میں کچھ نہیں ہے سب کام آپ کا ہے

محبّ کے قلب و باطن مکین آپ ہو
مطلوب اور طالب یہ نظام آپ کا ہے

رب ارنی عہد حق ہے من رانی ہی وفا ہے
وہ کلام آپ کا ہے یہ کلام آپ کا ہے

کیا کچھ میں تم سے مانگوں سب کچھ تو آپ ہیں
یہی میرا مانگنا ہے انعام آپ کا ہے

ہو جاؤں میرے مالک تیرے قدم کی خاک
ہمراز قلب و باطن تو خیام آپ کا ہے

☆☆☆☆☆

شیخ الاسلام

صوفی باصفاء طاہرالقادری
شیخ العلماء طاہرالقادری

غوث اعظمؒ کے فیضان کا کام ہے
ذکر پنجتن شیخ الاسلام ہے
تجھ پر راضی خدا ، طاہر القادری

عالم باعمل اورجرار ہے
دین و ملت کو ایسا ہی درکار ہے
علماء کی صدا طاہر القادری

غوث کے در گیا علم سے بھر گیا
خود منور ہوا پھر منور بنا
علم کا در کھلا طاہر القادری

کوئی مانے نہ مانے پرواہ نہیں
حق چھپانا تو عالم کا شیوہ نہیں
کرتا ہے حق ادا طاہر القادری

محترم شیخ الاسلام تجھ کو سلام
علماء میں تمہارا ہے اعلیٰ مقام
قدوۃ العلماء طاہر القادری

صوفی با صفا ء طاہر القادری
شیخ العلماء طاہر القادری

☆☆☆☆☆

اے میرے مستحب

اے میرے مستحب اےٴ میرے یار جی
مرحباء مرحباء میرے سرکار جی

میں تیرا داس ہوں تومیرا خاص ہے
مستند ماہ لقاء میرے منٹھار جی

میں تیری دید کا تومیری عید کا
سید الاانخیاء میرے کلوار جی

کامراں کہکشاں نین ہیں ضوفشاں
زلف رات سیاہ ، ابرو تلوار جی

دائم الخمر ہوں درد کی عمر ہوں
میکدے میں تیرے رقص میخوارجی

تو میرا خیر خواہ ، در د ہیں خوامخواہ
نور کی بارشیں رخ انوار جی

قاسم ہمرازؔ تیرا ثناء کو ہوا
تجھکو مرغوب ہوں میرے اشعار جی

☆☆☆☆☆

تیری بخشیش

بات ہوتی ہے چار سو تیری
خوشبو پھیلی ہے کوبہ کو تیری

لوگ پاگل ہیں تیری چاہت میں
ہم بھی کرتے ہیں جستجو تیری

دل کو ڈستی ہے خامشی تیری
مست کرتی ہے گفتگو تیری

کیا تو حاصل نہیں کرے گا جب
ہم جو بن جائیں آرزو تیری

میرا ہمرازؔ کیا ہے کچھ بھی نہیں
تیری بخشیش مجھ میں ہو تیری

☆☆☆☆☆

فائز المرام

فائز المرام تو ہے
اب میرا رام تو ہے

میں ہوگیا ہوں شیدہ
لائن مدام تو ہے

شاعر بنایا تو نے
میرا کلام تو ہے

بڑھتی ہے میری عزت
ہر احترام تو ہے

ہمرازؔ اوچوی جاناں
قصہ تمام تو ہے

☆☆☆☆☆

تلاش

نہ زر ڈھونڈتا ہوں نہ گھر ڈھونڈتا ہوں
فقط میں تو تیرا ہی در ڈھونڈتا ہوں

میرے ہاتھ پاؤں سلامت کھڑے ہیں
میں درویش سرمد ہوں سر ڈھونڈتا ہوں

مجھے لا الہٰ میں ملا در محمد ﷺ
فخر سے ہے نفرت فقر ڈھونڈتا ہوں

خدالم یزل ہے خدا قل ہو واللہ
خدا لم یلد ہے جدھر ڈھونڈتا ہوں

سکوں مل گیا نحن اقرب کو پڑھ کر
میں بند کرکے آنکھیں مگر ڈھونڈتا ہوں

☆☆☆☆☆

اپنا کہا مجھے

شاید تجھے اپنانے کی آتی ادا مجھے
نہ جانے پل میں ہوگیا ہے کیا سے کیا مجھے

تو شہنشاہ حسن ہے میں بے نواء فقیر
اک عرض ہے معاف ہو گرچہ خطاء مجھے

اتنی ہی چاہ ہو مجھ کو کہ پھر دوریاں نہ ہوں
یا میرا بن یا آپ خود اپنا بنا مجھے

افسوس ہے کسی نے اپنا نہیں کہا
وہ کون ہے جو غیب سے اپنا کہا مجھے

ایسی عطاء کرو مجھے سوغات وصل کی
ہمرازؔ اوچوی یاد رہے گی عطاء مجھے

☆☆☆☆☆

دیوانہ اصنام

کب تک چین آرام کو ڈھونڈیں
میخانے چل جام کو ڈھونڈیں

صبح کس نے دیکھی یارو
آنکھیں بند کر شام کو ڈھونڈیں

سر پر بار الزام اٹھا کے
عزت و اکرام کو ڈھونڈیں

دشمن لوگ ہزاروں راہ میں
جامۂ احرام کو ڈھونڈیں

داناء ملک ہمرازؔ اوچوی چل
دیوانہ اصنام کو ڈھونڈیں

☆☆☆☆☆

محو رقص

فرماں روا کی نعق پر فرمان محو رقص
مومن ہیں محو رقص ایمان محو رقص

رقصاں مجاہدین پیکار محو رقص
جذبات محو رقص پیکان محو رقص

تجلیل محو رقص تعمہ محو رقص
ہے کشور حسین کا سلطان محو رقص

شاعر بھی محو رقص اشعار محو رقص
سازینے محو رقص کلیان محو رقص

ہمرازؔ محو درد تو درد محو رقص
ہیں اشک محو رقص ارمان محو رقص

☆☆☆☆☆

دل لگی

حسن والے آج کل ہیں بے وفا
بے وفا سے دوستی اچھی نہیں

اس لیے آزاد پھرنا ہے پسند
دوستی کیا دشمنی اچھی نہیں

دوستو جینا ہے دل کو تھام لو
حد سے بڑھ کر دل لگی اچھی نہیں

ساتھی نہ ہو زندگی کا کیا کریں
موت بہتر زندگی اچھی نہیں

مفلسوں کے پاس آتا کون
اس لیئے تو مفلسی اچھی نہیں

غم بھلانے کیلئے ساقی میرے
کیسے کہہ دوں مے کشی اچھی نہیں

مفلسی ہے اس لیئے کہتے ہیں سب
شاعری ہمراز کی اچھی نہیں

☆☆☆☆☆

کون کتنا پیاسا

ہوش والوں کا تماشہ دیکھ لو
دیکھ لو چہرہ شناسا دیکھ لو

دیکھنے والو ذرہ سا جھانک لو
کون ہے کتنا پیاسادیکھ لو

دل ہیں پتھر اورسنگ باری کرو
کس کا زخمی ہے یہ لاشہ دیکھ لو

مر گیا ہے جو بھکاری بھیک سے
کس کا توڑا ہے یہ کاسہ دیکھ لو

دنیا دارو تم بڑے ہوشیار ہو
غور سے ان کو ذرہ سا دیکھ لو

کون ہے ہمرآز جو پائے اسے
دیکھتا ہے ماشہ ماشہ دیکھ لو

میکدہ

جینے کا فن ملا تو ملا میکدے میں ہے
مجھ کو امن ملا تو ملا میکدے میں ہے

ساقی نے اک نگاہ سے پُر فیض کر دیا
جام مگن ملا تو ملا میکدے میں ہے

جب سے میں بے وطن تھا مجھے چین کب ملا
اصلی وطن ملا تو ملا میکدے میں ہے

ساقی ہوا جو میرا مجھے میکدہ دیا
اعلیٰ سجن ملا تو ملا میکدے میں ہے

ہمرآز قادری جب سے مے پی کے مست ہوا
اس کا ملن ملا تو ملا میکدے میں ہے

☆☆☆☆☆

مسجد نمازگاہ

مسجد نماز گاہ ہے خدا کا مکاں نہیں
اپنے عقل پہ زور دو بولو کہاں نہیں

کہتا ہے لم یزل ہوں میں کوئی مکاں نہیں
پھر آپ یہ بتلائیں دل آشیاں نہیں؟

مسجد پہ ہاتھ رکھ کر اٹھاتے ہو کیوں قسم
کبھی دل پہ ہاتھ رکھ لو کیا یہ دھیاں نہیں

جس کو گرا کے نظروں سے پھر جانتے نہیں
بیکار سے بیکار سہی کیا حمد خواں نہیں؟

ڈھونڈیں خدا کو ملکر دیکھیں گے اہل دید
کریں جرم اس جگہ پر خالق جہاں نہیں

ملاں سے پوچھتے ہو جسے کیا خبر وہ کیا ہے
ہمرازؔ اوچوی رب نے کیا کیا عیاں نہیں

نور سمیع

سن رہا ہوں آپ کے نور سمیع سے
آپ کی نور بصیرت سے تجھے اب دیکھتا ہوں

میرے مالک میرے مولا اے میرے پروردگار
تو ہی تو ہے تو ہی تو ہے میں تجھے جب دیکھتا ہوں

احمد مختارؐ میرے یا علیؑ یا حسنؑ
پنجتنؑ یا غوث اعظمؒ، مظہر رب دیکھتا ہوں

☆☆☆☆☆

تیری سخا

بجتا ہے ڈھول دل میں غمگیں نواء کے ساتھ
میں نے وفا ئیں باندھیں تیری جفاء کے ساتھ

قاتل ہیں تیرے ابر و، شمشیر ،تیری آنکھیں
ہیں محو رقص تارے تیری ادا کے ساتھ

غزل یا گیت گانہ یا ہوکوئی ترانہ
چلتا ہے چلنے والا علم و ضیاء کے ساتھ

تو میکدے میں جا کے بانٹے ہزاروں ساغر
میرا بھی نام آیا تیری سخا کے ساتھ

گرچہ جفا کرے وہ یہ بھی عطاء ہے ان کی
ہمرازؔ ہو جا راضی ان کی رضاء کے ساتھ

☆☆☆☆☆

مست ملنگ

عشق کا اب تو میرے دل میں چھڑتا انگ محسوس ہوا ہے
سوز نواء نے دل موہ لیا راگ تنگ محسوس ہوا ہے

لحن ہے بسمل رقصاں کاغذ ، کون غزل کو چھڑ رہا ہے
غور سے دیکھا دیکھ نہ پایا میرے سنگ محسوس ہوا ہے

دیپک دل کو چھیر رہی ہے آنکھوں میں ہے مینکھ نظارہ
جلدی جلدی گزری عمر عجیب رنگ محسوس ہوا ہے

وہ حیرت کی تال پہ رقصاں مونس لادا لاڈو الفت
پیار کا اب موحول یہ سارا رنگ بہ رنگ محسوس ہوا ہے

بکھرے بکھرے حرف حسیں ہیں اس قرطاس پر رقصاں
لکھنے والا اس کاغذ پر مست ملنگ محسوس ہوا ہے

ذی حس اس ہمرازؔ اوچوی کی کون سنے گا دنیا میں
کون کسی کا ہے دنیا میں کس کو تنگ محسوس ہوا ہے

غزل

نہ ہم ہوتے نہ غم ہوتے
نہ ہم پہ یوں ستم ہوتے

نہ ہوتے کافرانہ دل
نہ کعبہ میں صنم ہوتے

جہالت میں جہاں ہوتا
نہ قرطاس و قلم ہوتے

نہ شمع نہ کہ پروانہ
اگر ہوتے تو کم ہوتے

حسیں تخلیق نہ ہوتے
نہ تم ہوتے نہ ہم ہوتے

نہ تیغ نازِ حسن ہوتا
نہ سینے میں زخم ہوتے

اگر ہمرازؔ نیک ہوتے
کتابوں میں رقم ہوتے

☆☆☆☆☆

غزل

تیری زلفوں کا دل پر فسوں ہو گیا
ایسا کیوں ہو گیا ایسا کیوں ہو گیا

جاں لبوں پہ لیئے ڈھونڈتا رہ گیا
تیری چاہت میں طاری جنوں ہو گیا

رات بھر تیرے کوچے میں بیٹھے رہے
ہجر قاتل بنا دل کا خوں ہوگیا

☆☆☆☆☆

اردو رباعیات/مسدس

جب سے نظر کرم غوث اعظمؒ نے کی ناامیدی کے سارے نشاں مٹ گئے
اب امیدوں کے گلدستے ملنے لگے مشکلوں کے سبھی امتحاں مٹ گئے
غوث اعظم کا جب فیض جاری ہوا فیضیاب ہوگیا بن گیا قادری
ہوا ہمرازؔ اوچوی گدا قادری غیروں سے مانگنے کہ بیاں مٹ گئے

☆☆☆☆☆

تم نور کو کیا جانو ، بیٹھے ہو دور سے
ابلیس مار کھا گیا ، ذہنی فتور سے
جبریلؑ نے ادب سے چومے قدم حضورؐ
جبریلؑ کو بھی نور ملا ہے حضورؐ سے

☆☆☆☆☆

نہ میں کسی کا بیٹا ہوں نہ بھائی باپ کسی کا ہوں
میں ایک خزانہ مخفی ہوں، مجھے ڈھونڈ لے اپنے اندر سے
نہ عابد ہوں نہ زاہد ہوں، مجھے موت نہیں، میں خلق نہیں
نہ دَیر و حرم نہ کعبہ میں نہ مسجد میں نہ مندر سے

تجھے علم سلامت ہو عالم ہمیں عشق نگر میں رہنے دے
تیرے علم سے ہم کو کیا مطلب ہمیں ان کی نظر میں رہنے دے
سمجھانا ہے جا اور کہیں یہاں سب دیوانے رہتے ہیں
ہمرازؔ ہمیں ہے قرب طلب مطلوب کے در میں رہنے دے

☆☆☆☆☆

دیدار نہ ہو جسے ساجن کا اسے وجد کا آنا ناممکن
جو عشق کی راہ سے نا واقف اسے کیف دلانا ناممکن
ہے وجد کی "و" وصال صنم "ج" جذب ہے دلبر جس دل میں
ہمرازؔ وہ جس کے انگ انگ میں اسے ہوش میں لانا ناممکن

☆☆☆☆☆

ذات مرشد نہ کوئی ڈھونڈے
کہ اس میں ذات خدا ہے شامل
یہ نسخہ اس پر بڑا موثر
ہے جس کا میراں سا پیر کامل

☆☆☆☆☆

مجھے اجر وثواب سے کیا مطلب، یہ اجر وثواب نہ بدلہ دیں
یہ جنت حوریں کیا کرنا، جو تجھ سے مجھ کو دور رکھیں
مجھے رکھنا ہے تو اس راہ پر جہاں تیرا آنا جا نا ہو
دیوانہ یا کہ پاگل بھی پرواہ نہیں جو کچھ بھی کہیں

☆☆☆☆☆☆

جس کو حب علی نہیں ہے
اس کو جنت ملی نہیں ہے
ہمرازؔ جو ہے عدو علیؑ کا
لعین ہے وہ ولی نہیں ہے

مسدس

ہمراز دل سے نکلی دکھیا آواز ہے
سب غم ہیں دولحوں کے یہ غم دراز ہے
دیکھو اتھاہ نظر سے بڑا امتیاز ہے
قربانی شبیرؑ رازوں میں راز ہے
ہمرازؔ کربلا کو صدیاں گزر گئیں
شبیر اب تلک بھی محو نماز ہے

☆☆☆☆☆

منفرد اشعار

پنجتن کے کلی فیض کے ساقی یاغوث اعظمؓ
تیرے ہی در پہ آیا تو مجھ کو بھی رب ملا

☆☆☆☆☆☆

دل میں ہو گر طلب تو مل کر رہونگا میں
میری پسند تجھ کو گر چہ پسند ہو

☆☆☆☆☆☆

آنا ہے میری پاس تو اخلاص لے کر آ
ورنہ خوار ہو گا تو اپنی مرضی سے

☆☆☆☆☆☆

میرا ہمرآز کیا ہے کچھ بھی نہیں
تیری بخشش مجھ میں ہو تیری

☆☆☆☆☆☆

دنیا بھی غیر ہے تو عقبیٰ بھی غیر ہے
غیروں کا کیا کریں ترا دیدار خیر ہے

جس آنکھ نے دیکھا میرے محبوب کا چہرہ
اس آنکھ میں جچتا نہیں اور کوئی

☆☆☆☆☆☆

نہ جنت نہ حوریں نہ کوئی طلب ہے
طلب ہے فقط تیرے دیدار کی

☆☆☆☆☆☆

جو مرض ء الفت سمجھ نہ پائے
کوئی بھی ایسا طبیب نہ ہو

☆☆☆☆☆☆

درویش آئے درپہ تو ذرویش بن گئے
جس کو نرالا پارسا ساغر پلا دیا

☆☆☆☆☆☆

حصہ
سرائیکی
و
پنجابی

نعت شریف

ثناء ہاں ٹھار ڈیندی ہے مٹھے منٹھار مدنی ﷺ دی
پتھر دل موم کر ڈیوے مٹھی گفتار مدنی ﷺ دی

فکر نہ کر اے کلمہ گو سدھا ٹر پو مدینے دو
مریض لا دوا واں لیوں شفاء دربار مدنی ﷺ دی

اول توں لا تے آخر تک کریم ایں وانگ کئی کائنی
ہے کل کائنات دے اندر وڈی سرکار مدنی ﷺ دی

پگھر آوے جے سوہنے کوں تاں پُھل خشبو چا چیندے ہن
چنبیلی تے گلاب عنبر مہک چودھار مدنی ﷺ دی

فلک کیا چندر کیا تارے ، حجر کیا اے شجر سارے
سلامت ذرے ذرے وچ ہے حب دلدار مدنی ﷺ دی

اجھاں غم خوار امت دا نہ آیا ہا ایں سئیں وانگوں
کریم ایں ذات اقدس ہے سوہنڑے غم خوار مدنی ﷺ دی

قیامت دا فکر نہ کر ذکر مدنی ﷺ دا کافی ہے
زیارت ہر ویلے ہمراز ہوندی درکار مدنی ﷺ دی

☆☆☆☆☆

نعت شریف

محمد ﷺ اسم اعظم ہے، محبّ رحمان مدنی ﷺ دا
ملک دربان رب جوڑیے ، ہے ڈو جہان مدنی ﷺ دا

صنم کوں ست صمد آکھن، محمد ﷺ نے ڈسایا ہے
سدھا رستہ ڈکھا ڈیون ہے اعلیٰ دان مدنی ﷺ دا

خدا سوغات ڈے چھوڑی محمد ﷺ کوں معراج اندر
نمازاں پنج واجب بن تے اے قرآن مدنی ﷺ دا

نبی ﷺ دی آل بابرکت ، اتے اصحاب سوہنے بن
صدیق اکبرؓ سئیں عاشق ہے ، عمرؓ ، عثمانؓ مدنی دا

علیؓ حیدر ہے وجہ اللہ ، بنایا رب ہے اسداللہ
حیدرا جیواں ہے بیت اللہ ، ہے بھائی جان مدنی ﷺ دا

علیؑ داماد مدنی ﷺ دا ، علیؑ اسلام دا پہلو
علیؑ حیدر، علیؑ صفدر ، علیؑ نگران مدنی ﷺ دا

جڈاں یوم حساب ہوسی ، تجو اند ر جنابؐ ہوسی
علم ہوسے علیؑ دے ہتھ ، ہوسے میدا ن مدنی ﷺ دا

خدا واحد نبی ﷺ احمد، نکھیڑے کون کر سگدے
خداتوں گھٹ ، بنیاںؑ توں ، ہے وڈا شان مدنی ﷺ دا

خدا وی خود بھیجندا ہے محمد ﷺ تے درود ہر دم
قاسم ہمرازؔ اوچوی ہے مداح خوان مدنی ﷺ دا

☆☆☆☆☆

صورت تیڈی

خوب توں ہے خوب تر صورت میڈی
کر گئی دل تے اثر صورت میڈی

دل دے نال ہک طے کیتا ہم فیصلہ
ڈیکھواں ہے عمر بھر صورت تیڈی

ہر گھٹی ہر موڑ ہر ہر رنگ وچ
چار سو آندی نظر صورت تیڈی

تو ں بیٹائی توں میڈے دل دا سکوں
دل دے شیشے دے اندر صورت تیڈی

کیا اتھاں تے کیا اُتھاں ہر جاہ ای توں
کئی رنگاں و چ جلوہ گر صورت تیڈی

جیویں جو قرآن دا یٰسین دل
ایویں میڈا دل جگر صورت میڈی

کہیں ویلے ناں شاعری دے ویس وچ
کہیں ویلے ڈسڈی نثر صورت میڈی

کہیں دے خوابیں کہیں دے خیالیں کہیں دوخود
کہیں کوں نظر ے بے خبر صورت میڈی

صورت ہمرازؔ گم صورت دیوچ
اللہ اللہ با اثر صورت میڈی

☆☆☆☆☆

محبت لاطمع

محبت لا طمع صادق ، طمع داری محبت نئیں
محبّ دی میم مٹ ونجاں اے سرداری محبت نئیں

اے میں میں والی تسبیح سٹ، تے ہر ساہ نال توں توں کر
فقط محبوب دے باجھوں طلب گاری محبت نئیں

عذر تقدیر تے ناں ڈے توں خود تقدیر دلبر بن
تو ہک دے نال ہک تھی ونج ، اے دشواری محبت نئیں

میں عاشق ہاں میں عاشق ہاں ، اے اکھن سوکھڑا کائینی
محبت ہے فناہ دا گڑھ اے اظہاری محبت نئیں

توں بن خادم فقیراں دا، تے ہر دم میراں میراں کر
تجن کوں ڈیکھ عبادت کر ریاء کاری محبت نئیں

توں بن ہمراز پروانہ تجن دے گرد چکر لا
تجن اکوں نا بن عالم سمجھ داری محبت نئیں

☆☆☆☆☆

پیار دی خیرات

خیر ڈے پیار دی ، ڈے خدا واسطے
ڈیندا‌ں قیمت حیاتی، وفا واسطے

ڈھیر ڈیندا نوی قطرہ گھن لازمی
قطرہ گھن پیار ڈے ، ڈے سدا واسطے

خیر ملے نہ ملے مقدت تے ست
ہوندے کشکول لازم، گدا واسطے

نفرتاں چھوڑ تے ونڈ محبت دے رنگ
غیر دی ہتھ اٹھاون ہودعا واسطے

پیا ر دی خیر ونڈن سخاوت وڈی
سہرے پا ، گل دعا دے ، سخا واسطے

کہیں کوں محبوب رکھ توں وی محبوب تھی
ڈے ردا پیار دی ، بے ردا ء واسطے

مل لگے نہ لگے او ہے قسمت میڈی
خود کوں آ ویچ ڈے ، دلربا واسطے

رکھو ہمرآز حاضر خلوص آپنا
ہر قدم یار دی ، ہر رضا واسطے

☆☆☆☆☆

اکھیں داوضو

دل ڈے تے دلربا کوں درداں دے جھول بھر گن
سکھیں دا اپنے سر توں کجھ بار ہولا کر گھن

چنڑھ گڈھ دیوچ توں لک تے روندیں تاں رج تے روگھن
جیون ہے نال جی دے جیون توں پہلے مر گھن

ڈہدیں ہے دلربا کوں پہلے پہل اے کم کر
ہنجوں دے نال اپنڑیں اکھیں دا وضو کر گھن

میں کوں توں مار پہلے دل بن کہیں دا طالب
طالب بنڑ توں پہلے کہیں خاص توں امر گھن

ست گھت فخر وڈائی دل وچ تھیسی رسائی
لبھنا ہے یار جیکر اپناء پہل فقر گھن

رکھ لانگھڑی توں روزے منزل دی راہ دو وگ کر
دلبر جے کولڑاں ہی بدھ پیٹ تے پتھر گھن

پیریں توں پا تے جانجھر نچ وانگ بلھے شاہؒ دے
چیتڑاں چھڑاواں ہی مل یار دا توں در گھن

قنبرؓ اتے ابو ذرؓ میثمؓ تمارؓ بچی
ہوں مٹکے وچوں جیویں دل کھول جام بھر گھن

میراں اعجاز الحسن لاثانی فیض بخش
ہمرازؔ ایں تخی دے قدمیں تے رکھ سر گھن

☆☆☆☆☆

لال و گوھر

یار باجھوں ڈھاندیں ہوئیں کوں کیں سنبھالے ڈیون
معرفت دے لال وگوہر قرب والے ڈیون

یاد داگھن آسراء ونجاں تاں ہے منزل تلک
سوچ گھن جو ایں مسافت پیریں چھالے ڈیون

رب دی رحمت نال میڈا دل منور تھی ونجے
ڈو جہاں سردارؐ صدقے سب اجالے ڈیون

جیندا ہتھ میراں دے ہتھ، بے خوف او ڈو جگ اتے
سائیں دی نظر کرم نے ڈکھ کوں ٹالے ڈیون

غمزے پچھلے پیریں بجھ گے ،بکھ ولا واپس ولیے
میڈے رب ئیں تیئں طفیلوں رنگ نرالے ڈیون

ہمرآز اوچوی قادری بکھا تجن دی دید دا
جاگدیں یا خواب دے وچ یا ر بھالے ڈیون

☆☆☆☆☆

کل کئیں ڈٹھی

اج رات رہ پو دل رباء کل کہیں ڈٹھی
وڈوں حال رل مل دوستاء کل کہیں ڈٹھی

ایہا کل ولے یا نہ ولے اعتبار نحیں
رج پیار کر اتے کھل الاء کل کہیں ڈٹھی

شکر تھیا جو کل پیو آکل لدھی
کاکل چھا بھاکل چا پاء کل کہیں ڈٹھی

کل کل دے وچ کئی کل گزاری کل پیو
بن آھدیں آساں کل ولا ء کل کہیں ڈٹھی

کئی کل گزاری دور رہے اج نیڑے تھی
ذری وی نیں پل دا وساء کل کہیں ڈٹھی

جیویں کریں توں نال ایں ہمرآز دے
مرضی میڈی ماہ لقاء کل کہیں ڈٹھی

قلندر

ڈیکھن آون لوگ میکوں اینجھاں منظر تھی ونجاں
ڈکھ تے پردہ پا کراہیں ، سکھ دا مظہر تھی ونجاں

اتنی فرصت ڈے چا مالک ، سرخرو بس تھی ونجاں
سکھ دا لنگر ونڈاں بہہ تے ، سکھ سکندر تھی ونجاں

دشت ہے تے ہنجوں ہن ، سامنے سیراب کوئی
مدعائیں پیاسا دریا ، اج سمندر تھی ونجاں

کئی قلندر بن تے گے ہن ، در تخی دے آ کراہیں
جے کرے چا ہک نظر او میں قلندر تھی ونجاں

دست بستہ بارگاہ وچ میڈی ایہا التجا
ایں مقدر بن تے چمکاں ، بس مقدر تھی ونجاں

اوندے باجھوں کون سنو دا ہے بشر دی عرض کوں
ڈکھ سنا ہمرآز اوچوی ڈکھ دا لنگر تھی ونجاں

واہ واہ

ساڈے اکھیاں توں کہیں ویلے تھیندی برسات ہے واہ واہ
جوڈینہہ لنگھدا ہے مستی وچ تے آندی رات ہے واہ واہ

ایویں آہدا ہے ہر عاشق جو ہے لاحاصل منزل
انہاں سوہنیاں دی ہر ویلے تاں ہوندی ذات ہے واہ واہ

اساں لبھدیں ہی رُل ویندوں ساکوں کئی ہوش نی راہندا
جیڑی شب ڈھول گھر ہووے اوہا شب رات ہے واہ واہ

جیندا جو وی مقدر ہئی اوکوں اوڈات مل گئی ہے
ساڈے کیہے پتہ کائینی جو اوندی ذات ہے واہ واہ

کڈاہیں ساون مہینے وچ، میڈا ہمرآز من موہنڑاں
جو کر تے اوٹ بدلاں وچ کریندا جھات ہے واہ واہ

☆☆☆☆☆

دل دا ڈیے گھن

گال جیہڑی دی ہے روبرو کر گھنوں
دل داڈے گھن کروں گفتگو کر گھنوں

عشق دا نمیں مزا جے نہ ہوون عدو
پیار کرنے پکا کئی عدو کر گھنوں

ربطہ اکھیں دا تھیوے تاں کجھ ایں طرحاں
ہونٹ سیتے رہن جستجو کر گھنوں

دل متاں دل کوں سجدا کرے رات بھر
پہلے رو رو اکھیں دا وضو کر گھنوں

شیت عدو نا بنڑن پیار اپنڑے دے کئی
آپ اپنی عدو آرزو کر گھنوں

☆☆☆☆☆

سر اکھیں تے

میڈے درد سارے گدا سر اکھیں تے
میڈے ناز نخرے ادا سر اکھیں تے

میں چم چم تے چیساں جیہڑی ذات ڈیسیں
بھانویں یاد کر یا بھلا سر اکھیں تے

تیڈا حکم تھیسے میڈی سیس نو گئی
بھانویں نال رکھ یا رلا سر اکھیں تے

تیڈی گال ٹوکاں میڈی کیا اوقات
بھانویں غیراں کولھوں مرا سر اکھیں تے

تیڈے ہر اکھر وچ ہے تاثیر وکھری
بنا تے سجا تے ونجا سر اکھیں تے

کراں لاڈ او کیوں جیہڑا نہ مِنّیے
بھانویں چن ہسا ، یا روا سر اکھیں تے

اے جند جان میڈی عطاء آپ دی ہے
توں خوش ڈیویں جتنی سزا سر اکھیں تے

ہے سو■ ناز ہمرآز اوچوی تے تھیندن
ڈتا ہئی جو شاعر بلا سر اکھیں تے

☆☆☆☆☆

آکھیا نہ ہم.؟

پیار کوں پگھاونے آکھیا نہ ہم؟
دوری دی کندھ ڈھاونے آکھیا نہ ہم؟

رُس تے نہ ونج شہر میڈا چھوڑ تے
تئیں ولا ول آونے آکھیا نہ ہم؟

مونجھ نہ کر پڑ دے اندر دھو کڈھا
دیوانگی بھواونے آکھیا نہ ہم؟

توں میکوں تریندا ہئیں اے ٹھیک ئی
میں کڈاہیں ترساونے آکھیا نہ ہم؟

میکوں جتنے رول تیڈی مرضی چن
تئیں میکوں گل لاونے آکھیا نہ ہم؟

اج تاں توں میڈی منیدا ہک نوہی
کل تیکوں منواونے آکھیا نہ ہم؟

درد میڈا گھن کراہیں ہمرآز میں
چم کراہیں سر چاونے آکھیا نہ ہم؟

☆☆☆☆☆

کھپارے

ہن ڈراکل گھگھ اندھارے رات دے
آویندے ہن ڈکھ دوبارے رات دے

دل دی ڈر توں چھوڑ ویندے رات کوں
کون ڈیکھے اے نظارے رات دے

کئی منیدن دید عیداں رات کوں
تھی ویندن کئی بے سہارے رات دے

ڈینہہ گزردے وہم سے صحرا دے وچ
شام دے جھنگے جگارے رات دے

کہیں دے لگھدن ڈینہہ منافے دے اندر
کہیں کوں آ ویندن خسارے رات دے

سود تے خوشیاں ودا منگدا ہاں میں
کوں پل ڈیندے ادھارے رات دے

چا قلم ہمرآز اوچوی شام کوں
کاغذیں تے لکھ کھپارے رات دے

☆☆☆☆☆

تیڈی نظر

یاد تیکوں عمر بھر کیتی رکھیم
جو وی گزری درگزر کیتی رکھیم

پرے ہئی منزل میڈی پیتاں وی ہا
بے تائیں ہئی ساہ سفر کیتی رکھیم

میں تاں اپنیاں ڈٹھی سوہنا سجن
ہر قدم تیڈی نظر کیتی رکھیم

ہک نہ ہک ڈہہ تیئں میڈی فنی تاں ہے
سوچ ایہا ہم صبر کیتی رکھیم

وصل نہ سہی ہجر دا گھن آسرا
زندگی ہن تائیں بسر کیتی رکھیم

میڈے در دی کول وچ خود کوں مٹا
نوکری تھوں در بدر کیتی رکھیم

رخ حزیں ہمراز اوچوی نئیں رکھیا
بھانویں غم شام و سحر کیتی رکھیم

☆☆☆☆☆

آمنے سامنے

وجدے عشق دے دول میں ڈٹھے
پردے سارے کھول میں ڈٹھے

خود کوں جتیں دم کول میں ڈٹھے
یار کوں اپنے کول میں ڈٹھے

اوچ لاہور بغداد مدینہ
ہر جا ہر رنگ ڈھول میں ڈٹھے

قرب سجن دی مستی اندر
خود کوں خود انمول میں ڈٹھے

کئی مشکل کوں حل کر بج گن
کئی تھیندے دل ہول میں ڈٹھے

کئی سولی کہیں کھل لہوائی
کئی وت مست الول میں ڈٹھے

عشق دی ے دا پیلہ پیندیں
بڑدے کئی بہلول میں ڈٹھے

آمنے سامنے اپنے آپ اچ
آپ کوں آپ توں گھول میں ڈٹھے

عشق اکوں کیا مشقت مشکل
خود کوں جتیں دم چول میں ڈٹھے

میراں پاک او صاحب نظر ہے
بڑ ہیرا انمول میں ڈٹھے

ایویں قرب ہمراز نی ملدا
خود کوں کر بے شول میں ڈٹھے

☆☆☆☆☆

صلہ کون ٹیندیے

محبت کرن دا صلہ کون ڈیندے
جیکوں دل ڈیویجے ولا کو ن ڈیندے

جیکر دل ڈیویجے بھلا کر چھڑیجے
بھلے بدلے اجکل بھلا کون ڈیندے

محبت دے منگتے کوں دیدار اپنا
جے سوہنا نہ ڈیوے بیا کون ڈیندے

وفا جے کریجے تاں ملدی جفا ہے
وفا بدلے اجکل وفا کون ڈیندے

توں ہمرآزاوچوی دعا ڈیندا رہ ونج
دعا بدلے اجکل دعا کون ڈیندے

☆☆☆☆☆

خواب دی تصویر

جاگ پوندا ہاں میکوں جگویندے میڈے خواب ہن

جاگدیں تو نئیں نظردا خواب دا ہے شکریہ
خواب میکوں نئیں وسردا خواب دا ہے شکریہ

پچھدا ہاں تعبیری توں ایں خواب دی تعبیر ڈس
پردے نہ پا تھورا چا لا کھل تے سبھو تفسیر ڈس

کئی ڈیندا نئیں سدھی خود آپ آ میکوں ڈسا
خواب وچ ونڈلیندا رہ پر بے کہیندے وں نہ پا
اوں خواب دی رکھی جتھاں ہمرآز کوں تصویر ڈس

او خواب ہرگز خام نئیں جئیں خواب دیوچ توں ملیں
خام ہے او جاگنا جاں جاگدیں توں نہ ملیں
کیا جاگنا کیا خواب ہے ایں نہ ملیں اوں نہ ملیں

اکھیں بنا تے کیمرہ چھک خواب دی تصویر گھن
گالھیں اندیاں من بھانونیاں کر دل اتے تحریر گھن
جے جاگدیں ملدا نئی او کر خواب کو تسخیر گھن

☆☆☆☆☆

نوکر

میں ہاں پیر فقیر دا نوکر
دل دے خاص امیر دا نوکر

نوکر میں ہر ہک دا کائنی
نوٹاں نال میں وکدا کائنی
کول بخیل دے ٹکدا کائنی
ہاں پیران پیر دا نوکر

میراں پاک دے در تے ویندا ں
ونج تے اپنی حاضری ڈیندا ں
میراں میراں ورد کریندا ں
غوث دستگیر دا نوکر

غوث بندگیؒ دا دل جانی
پیر مبارکؒ پاک حقانی
سید اعجاز الحسن گیلانی
ایڈے خاص امیر دا نوکر

حسن ابن علیؓ دا لالِ
غوث الاعظمؒ سئیں لجپالِ
ان کھٹ چیندا فیض کمالِ
ہے ہمرازؔ اوں پیر دا نوکر

☆☆☆☆☆

منظر

کمال اے دل جو سہہ گیا ہجر دے ڈکھاے سارے گے
اتی زخمی اللہ معافی جو واہندے لہو دے دھارے گے

ایندی برداش دا منظر جو ڈیکھن لوک آندے ہن
او بے واہ واہ کریندے گن جیہڑے ڈھدے نظارے گے

ایندی برداش ڈھدیں ہویں زمین وعرش آہدے ہن
ذری وی اف نہ کیتی تونی وٹھے جو آرے گے

ایندی جرات دا اے ڈیوا سدا چہ تیئں بلیا راہسی
کمال اکمل ایں کر ڈکھلائے اے اھدے چندر تارے گے

اساں ہیں جو پریشاں ہیں سوچیندیں رات ڈھلدی گئیں
انہاں کوں کیا فکر ہووے جو بچ پرلے کنارے گے

ادب کوں او کیویں سمجھن جیہڑے نا آشنا درد ان
ادب توں آشنا او ہن جیہڑے حب دے ادارے گے

ڈساں ہمراز اوچوی کیا جو کیویں پئی گزر دی ہے
او بے حبدار بکے ہن جیہڑے غم دے شکارے گے

☆☆☆☆☆

کافی

اج دل لایم دھک دھک جیویں
آ کول میڈے ٹھک پھک جیویں

بن ڈٹھے چن اکھ لگدی نہیں
آ برہوں انجھیاں بالین بھیں
گن ڈکھڑے سکھوے پھک جیویں
آ کول میڈے ٹھک پھک جیویں

من نام خدا میڈی گن جیویں
نہ ساڑ توں ساوے دن جیویں
نہ میں توں جلدی ٹھک جیویں
آ کول میڈے ٹھک پھک جیویں

بن کر نہ توں انکار سجن
میڈی دید بہوں درکار سجن
پے برہوں پاتی چک جیویں
آ کول میڈے ٹھک پھک جیویں

ہمراز اوچوی میڈا طالب ہے
میڈا عشق سجن تھیا غالب ہے
میڈے رستے بہنداں تک جیویں
آ کول میڈے ٹھک پھک جیویں

☆☆☆☆☆

کافی

بندہ ہاں سوہنے یار دا
طالب سجن دے پیار دا

ہئیں پیار وچ رُل بھل ونجاں
جگ وچ پریمی ہل ونجاں
شالا نہ چن کوں بھل ونجاں

سوچاں دا پل پل مار دا

کئی زر نہ گھر نہ مقام ڈے
مستی دے بھر تے جام ڈے
ہر صبح ڈے ہر شام ڈے

نشہ نہ لبھے خوار دا

کجھ نئیں سمل تھیسن گلے
دل مونجھوی روندی کھلے
دیدار دی عیدی ملے

مکھڑا ڈیکھاں منٹھار دا

نہ سوچو کیا ہے زندگی
مرمٹ ونجوں کروں بندگی
تھیوے نہ کئی شرمندگی

چرچا ہووے کردار دا

اکھیں باوضو چُمن سدا
سوہنے سجن دی خاک پاء
ہمراز قادری دوستا

رہے یار یار پکاردا

بند

نہ میں عالم نہ میں فاضل نہ ملاں نہ ہر جائی ہاں
نہ عابد زاہد متقی نہ بندہ میں درجائی ہاں
اعجاز دے حرف بن پنج بنڑدے بنیا پنجتن دا شیدائی ہاں
میڈا مولا ہے اعجاز حسن اول آخر مولائی ہاں

بند

جنہاں ڈٹھا مرشد دل نظروں انہاں ڈٹھا پاک خدا کوں
تھیا مخفی راز اظہار والا ڈٹھا نائب کبریا کوں
ید اللہ فوق ایدیھم فرمایا مصطفیٰ ﷺ کوں
ہمرآز سدا من مرشد حق ، حق جان اوندی منشاء کوں

☆☆☆☆☆

بند

حق حق اہدے حق والے کوں حق ناحق نئیں اکھیندا
حق نال ہوندے حق والے دے حق ناحق کول نئیں ویندا
حق من رانی ، حق اناالحق، حق آپ آوازاں ڈیندا
حق کئی رنگ اچ ،حق طالب کوں ہمرآز سدا ازمیندا

بند

حق ملدے حق، حق والے کوں ناحق کوں حق نئیں ملدا
حق خود آہدے حق طالب کوں بن حق دے حق نئیں ملدا
حق چاہندیں حق دا رستہ لبھ بن راہبر حق نئیں ملدا
حق ہے ہمرآز ہر ہک دا حق بن طلب دے حق نئیں ملدا

☆☆☆☆☆

بند

میڈا مولا حق، حق ہر حق، حق ایکوں بھیجے حق تھوں حق آہداں
حق بھیجے حق، حق ہر حق، حق، حق حق ہے نہ نا حق آہداں
حق دم دم وچ، حق دم دم دا، ہر کم حق دے الحق آہداں
ہمراز کوں حق شناس بنائے، حق ملیئے اعجاز بحق آہداں

بند

کر معاف خطاء نالائقاں دی اے مالک دل دی وستی دا
ساڈی میں میں کوں ڈے مارمکا، رہ عنصر کوئی نہ ہستی دا
اساں مے کش ہیں پر پیتڑی ہے ڈے جام دیدار دی مستی دا
توں جو چاہیں او تھی ویسی ہمراز بلندی پستی دا

☆☆☆☆☆

بند

عاشق منگے قرب سجن دا ہور نا مطلب رکھے
عشق دی نیں وچ غوطے کھاوے لاکھی بن گئی لکھے
خوف خطر، نہ دل وچ ذری توڑیں گھلن تکھے
سر ڈیوے ہمراز اوچوی دل عشق دیاں لذتاں چکھے

بند

جیہڑا زخم کھا نہ شکر کرے اوندا کامل کوئی استا دئیں
او میں میں وچ مستیج گیا ئے اوکوں سبق حقیقت یادئیں
او ہرگز یار مجاہد ئیں جیندا نفس دے نال جہاد ئیں
ہمراز او طالب صادق ہے منگی غیر توں جئیں امدا دئیں

☆☆☆☆☆

بند

کوئی کہیں دی یاداچ نمیں مرداہتھوں ملدی خاص بقائے
ہوندی یاد دی یاد اے یاد چاکر گھن نسخہ اج آزمائے
توں نال خلوص دے یاد تاں کر مل پوسی رج لقائے
ہک پل ہمرآز نہ مونجھا تھی من یار دی سب رضائے

بند

کریں یاد تے پونویں سوچیں وچ اے سوچ نہ توڑ پچیسی
جے سوچترا ہی رہ سوچیں وچ دل یاد نہ کوئی کم ڈیسی
ہک جاء تے ٹکی بول تے کھڑ ہر کوئی بوڑ مریسی
ہمرآز وڈا ہمراز ہوسی جہڑا کہیں دے رازرکھیسی

☆☆☆☆☆

بند

توں لیندی مل ضمیراں دے کیا ضمیر دا کوئی مل ہوندے
تقدیر رضا ہے دلبر دی تقدیر دا کوئی مل ہوندے
جاگیر جیکوں انعام ملے جاگیر دا کوئی مل ہوندے
تصویر ہمرآز پسند آوے تصویر دا کوئی مل ہوندے

بند

میکوں سمجھ نی آندی کیا آکھاں تیکوں توں آکھاں یا آپ آکھاں
تو ظاہر ہئیں تو باطن ہئیں ایں وقت کوں میل ملاپ آکھاں
حق آکھاں حق شر عام آکھاں پل پل آکھاں کر جاپ آکھاں
ہمرآز دی مل مسمار چاکر حق مرشد مولا آپ آکھاں

☆☆☆☆☆

بند

میں منگدا ہاں تیئں توں جیکوں تیئں بجن توں ،توں صدقہ محبوب لنگر عطاء کر
جیڑے ذریعے تھیوے میڈا قرب حاصل اوذریعہ فقر ہے تاں فقر عطاء کر
سوا میڈے ہمرآز کوں نئیں طلب کوئی خبر نئیں میں ان جان کیا اکھداہاں
وڈی آس آسی دی ہے آس ایہا، تیکوں ڈیکھ گھناں مقدر عطاء کر

بند

میڈے پلے میڈا کجھ کائنی سب میڈا ہے ہیئں سب کجھ توں
کجھ پلے ہے تاں میڈا ہے کیا میڈا ہے ہیئں سب کجھ توں
سر خم ہمرآز دا عرض ایہو توں میڈا بن میکوں اپنا گن
ذرے خاک کوں پاک توں کر چھوڑیں کم کیڈا ہے ہیئں سب کجھ توں

☆☆☆☆☆

بند

جیہڑا حق دا ہے حق ہوندا ہے نئیں ڈھدا عقل عقیلاں دی
کئی گورا ہے یا کالا ہے نئیں ڈھدا شکل شکیلاں دی
حق من راتی حق طالب لئی، نئیں محض اے گالھ دلیلاں دی
حق حاصل کر ہمرآز گھدے نئیں پوندی دید رذیلاں دی

بند

ہے نور خدا دا ارض سما انسان کوں راز بنائے سی
کوئی کجھ کائنی ہے سب کجھ او ، محمود لیاز بنائے سی
انعام ہمرآز فقیراں لئی ، مولیٰ اعجاز بنائے سی
اول آخر ظاہر ، باطن کئی یار ہمراز بنائے سی

☆☆☆☆☆

بند

محبوب کریم دے بولن توں کئی اچا محض نہ بولے
محبوب کوں سب معلوم ہوندے کوئی بولے یا نہ بولے
محبّ کوں راہ او کھے لا ، خود آپ بھیدن بھولے
ہمرآز محبّ او صادق ہے ، جو سب کجھ یارتوں گھولے

بند

اوکوں کیا عشق دیاں لذتاں جیہڑھا جبدار نہ ہووے
اوندا محکم یقیں کائنی جیندا دل دار نہ ہووے
بجن دا عشق پلے پے ، تہوں تاں غم دی بو کائنی
اوکوں غم لازمی ہوندن ، جیندا غم خوار نہ ہووے

☆☆☆☆☆

بند

محبوب عیاں ہے جے نہ ہوندا نہ حب ہے تے نہ حبدار ہوندے
نہ مے ہوندی غم خواری دی نہ ساقی نہ مے خوار ہوندے
اوندے نور دیاں لاٹاں نہ پوندیاں جگ ڈو دھوں اندھار ہوندے
نہ حب ہوندی ہمرآز اوچوی نہ گل ہے تے نہ گلزار ہوندے

☆☆☆☆☆

پنجابی بند

نی میں عاجز ، میرا مرشد معجز ، معجز کرم نوازے
ملیا میم تے میری میں مرگئی ، وجہ اللہ حق اعجازے
ہے وجہ محمدؐ لاریب ، سانوں ایس گل دا ہی نازے
ہمرازکی ای ایس وردے ساڈی ایس دے اگے نیازے

☆☆☆☆☆

پنجابی بند

تیرے امر دیوچ پابند ئی آں توں حکم چلا میں نچ پوساں
نمیں دل وچ عاردیار دا ڈر باں پکڑ نچا میں نچ پوساں
ہاں تیریاں یار اشاریاں تے میتوں جتھ نچا میں نچ پوساں
دل سکدی ہے ہمرآز اوچوی کجھ بول الا میں نچ پوساں

☆☆☆☆☆

پنجابی بند

تیتوں ویکھیا ئیں ، ئیں پیار ہویا ، تیتوں ویکھن نال پیار ہویا
تو لکیا سی ئیں جانڑدا ئی ، پہنچان دے لئی اظہار ہویا
تو احد میم دے اولے اندر ، جدوں میم لایا ، انوار ہویا
تو آیا ئیں اسم اعجاز اندر ، ہمرآز دا بیڑا پار ہویا

رباعی

نہ فنا جانڑ دوں
نہ بقا جانڑ دوں
خود کوں محبوب دی
خاک پاء جانڑ دوں

رباعی

فناء تھی ونجوں یا بقاء تھی ونجوں
اساں تخفی یا وت بر ملا تھی ونجوں
اے ہمرآز اوچوی دے دل دا خیال اے
جو سوہنے دی بس خاک پاء تھی ونجوں

☆☆☆☆☆

رباعی

عمل کرتے جیہڑھا فخر نہ کریسی
علیؑ سئیں دا بن تے جو ڈر نہ کریسی
اوندے اتے لاریب ہمرازؔ اوچوی
جہنم دی بھاہ کئی اثر نہ کریسی

رباعی

ساکوں دوزخ دا کئی ڈر کائینی
سوہنے مدنی جیہاں دلبر کائینی
درپنجتن پاک دا کھی ہے
ایں در وانگوں کئی در کائینی

☆☆☆☆☆

ہک مٹھ

جھیڑے جھگڑے سارے سٹو
نفرت والے بوٹے پٹو

ہمرازؔ اکھیندے ہک مٹھ جوڑوں
دشمن دیاں رل پاڑا کٹو

آزادی مبارک

مسلمان ارم دی اے وادی مبارک
ایں سوہنے وطن دی آبادی مبارک

میں ہمرازؔ اوچوی قلم کو وطن دا
میڈی طرفوں سب کوں آزادی مبارک

☆☆☆☆☆